

فہرست

پہلی قسم خود میر حقہ اول

سوال نمبر  
۴۰ الف

جملہ خبریہ:

وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو  
چاہا یا چھوٹا کر لیا جاسکے  
جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) جملہ اسمیہ:

وہ جملہ ہے جس کی پہلی جز اسم ہو جیسے

زینب عاتقہ

(۲) جملہ فعلیہ:

وہ جملہ ہے جس کی پہلی جز فعل ہو جیسے

جیسے فتنہ زینب

جملہ انشائیہ:

وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو چاہا

یا چھوٹا کر لیا جاسکے

جملہ انشائیہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) امر:

وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعل مخاطب سے کائنات

کا مطالبہ کیا جائے جیسے اُخروج

نہی:

وہ فعل ہے جس کے ذریعے فعل سے روک جائے

مطالبہ کیا جائے جیسے لا تفترب

استفہام:

وہ جملہ ہے جس کے ذریعے کوئی بات پوچھی جائے

جیسے فتنہ زینب

کئی:

وہ جملہ ہے جس کے ذریعے آرزو کا اظہار کیا جائے  
جیسے نَشِدْ زَنْدَا حَافِظِ

ترقی:

وہ جملہ ہے جس کے ذریعے توقع کا اظہار کیا جائے  
جیسے نَعْلَ عَمْرٍاَوْ غَائِبُ  
عَقُو:

عقود، عقد کی جمع ہے۔ وہ جملہ جس کے ذریعے  
کوئی سودا یا معاملہ طے کیا جائے۔ جیسے لَعْنٌ وَاشْشَرُ نَشِدْ  
فدا:

وہ جملہ ہے جس کے ذریعے کسی کی توجہ اپنی طرف  
مبذول کرانا مقصود ہو جیسے یا اللہ  
عرف:

وہ جملہ ہے جس کے ذریعے سے دوسرے کو کسی  
مات کے کرنے پر ابھارا جائے جیسے اَلَا تَنْزِلُ يٰذَا فَتُحْيِيهِمْ خَيْرًا  
قسم:

وہ جملہ ہے جس کے ذریعے کسی محترم چیز کا ذکر کر کے  
اپنی بات کو بختم کیا جائے جیسے وَ اَللّٰهُ رَاٰ قَسْرَ بَلِّحْ زَنْدَا  
تعجب:

جس چیز کا سبب حُفّ ہو اسے دیکھنے سے انسان پر  
جو حالت طاری ہوتی ہے اسے تعجب کہتے ہیں  
جیسے مَا اَحْسَنَهُ وَاَحْسَنَ بِهِ



عسکر ب:

(1)

عوامل کے ساتھ چھوٹا یا جائے اور جینی الامت کے مشابہ نہ ہو

بہن:

(۲)

وہ اسم ہے جو عامل کے بغیر پایا جائے اور غنی الاصل

$g_i \sim \text{line } L$

جینی الاصل :

حبیبی الاصل حسین جینزیل ہیں

(۱) فعل ماضی (۲) فعل امر (۳) تمام حروف

سوال نمبر 2

طراف

## حروف عامله در اسم:

اسم میں ملنے والے حروف کی

پایان قسمیں

## خروف حاره :

49

یہ حروف اسم پر داخل ہو کر اسکے آخر میں

ج. دیتے ہیں۔ یہ سستہ / سوف ہیں

بِأَوْثَانِ كَوَافٍ وَلا مَؤْمِنَةٍ وَفِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكَافِرٍ مِّنْ عَدُوِّهِمْ عَلَيَّ  
خَشِيٍّ مَّا لِي .

## حروف مشبہ بالفعل :

(2)

یہ حروف اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے

۱۔ یہ جو حروف ہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ (١٢) إِنَّكَ تَحْتَفَانِ (١٣) طَيِّبِينَ (١٤) كُنْتَ (١٥) نَعْلًا (١٦)

جیسے اس کی زبرد قیامت

(س) مَا وَلَا الْمَشْتَقَّانِ: یہ دو وجہیں ہیں جن سے مشتق ہیں

(۱) دونوں ہیں کی طرف نفی کا قاعده دیتے ہیں

(۲) جتنا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں

عمل: یہ اسم کو رافع اور خبر کو نصب دیتے ہیں

جسے ما زنیہ قائم تھا

(س) لائے نفی جنس:

لائے نفی جنس کا مطلب ہے کہ خبر کی نفی جنس

اسم سے کرتا ہے

عمل:

اسم کا لا اکثر مضامین منصوب ہوتا ہے

اور خبر مرفوع ہوتی ہے

مثال: لَا غَدَاةَ لِرَجُلٍ طَرَفَةٌ فِي الْبَرِّ

(۵) لَا تَكْرَهُ مَعْرُوف:

اصل کی پانچ صورتیں ہیں

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۲) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۴) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۵) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ



2020

بزرگ نمبر حوالہ

## سوال نمبر

صفحہ

غیر منصوبہ کی تعریف:

غیر منصوبہ وہ اسم ہے جس میں

اسباب مانع صرف میں سے دو سبب یا ایک سبب جو وہ  
کہ قائم مقام ہو یا جائے

مثال

جاء عشر

اعراب

حالت رفع

میں ضم کے ساتھ

رأيت عشر

حالت نصب اور

قرئت عشر

جر میں فتح

کے ساتھ

## سوال نمبر

صفحہ

ضمیمہ:

وہ اسم ہے جس کی وضع متکلم یا مخاطب یا اسید  
غائب اسید ہو جس کا ذکر حقیقت یا حکم اسید گزر چکا ہو

صرف متعلق:

فترت، فترت، فترت، فترت، فترت

فترت، فترت، فترت، فترت، فترت

منسوب متعلق:

فترت، فترت، فترت، فترت، فترت

فترت، فترت، فترت، فترت، فترت

علامہ

اسماء سے مکبرہ:

اسماء سے مکبرہ سے مراد وہ جو اسم ہیں

جو حالت تصغیر میں نہ ہوں وہ اسماء یہ ہیں

اَبَّ اَخَّ حَمَّ مَخَّ فَمَّ ذُمَّ

اعراب:

حالت رفع میں واؤ، حالت نصب میں الف

اور حالت جر میں یاء

اسم منقول:

وہ اسم ہے جس کے آخر میں یا ما قبل منسور ہو

اعراب:

حالت رفع میں فہم، تقدیری، حالت نصب میں فہم تقدیری

اور حالت جر میں کسرۃ تقدیری

جمع مکسر منصرف:

وہ جمع جس کی واحد بنا سالم نہ ہو

اور اس میں منع لہرف کا سبب نہ پایا جائے

اعراب:

حالت رفع میں فہم، حالت نصب میں فہم

اور حالت جر میں کسرۃ

اسم مقصور:

وہ اسم جس کے آخر میں الف منسور ہو

اعراب:

حالت رفع میں فہم، تقدیری، حالت نصب میں فہم تقدیری

اور حالت جر میں کسرۃ تقدیری

مشقی:

وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف یا، یا ما قبل مفتوح ہو اور زون منسور ہو

اعراب: حالت رفع میں الف یا ما قبل مفتوح، حالت نصب اور جر میں یا ما قبل مفتوح



## منفرد و منصرف جمع :

منفرد سے مراد یہ ہے کہ تثنیہ صحیح نہ ہو  
منصرف سے مراد یہ ہے کہ اس اسم میں منع حرف کا سبب  
موجود نہ ہو

اور غولوں کے نزدیک جمع اسے کہتے ہیں جسے  
آخر میں حرف علت نہ ہو

## اعراب :

حالت رفع میں ضمہ ، حالت نصب میں فتحة  
اور حالت جر میں کسرة۔

## سوال نمبر

### جواب

وجوہ اعراب کے اعتبار سے فعل مضارع کی چار قسمیں  
ہیں۔

(۱) فعل مضارع مع شرط از نماثر بارزہ۔

### اعراب :

رفع ضمہ / ساقط ، نصب فتحة / ساقط اور  
جرم سکون کے ساقط

### مثال :

هُوَ يَغْرِبُ ، كُنْ تَغْرِبُ ، لَمْ يَغْرِبْ

(۲) منفرد معتل واوی اور یائی :

### اعراب :

رفع ضمہ ، تقدیری ، نصب فتحة لفظی

اور جزم حذف لام

### مثال :

هُوَ يَغْرُو وَيَرْوِي ، كُنْ يَغْرُو وَكُنْ يَرْوِي وَ لَمْ يَغْرُو  
وَلَمْ يَرْوِ



(۳) مفرد معتل النی:

اخراب:

رفع ضمیر تقدیری کے ساتھ

نصب، فتح تقدیری کے ساتھ اور جزاء حذف لام کے ساتھ

مثال:

هَوَيْزُ هَيَّيْ، لَنْ يَرْهَيَّيْ اَوْرَ نَمَّ يَرْهَيَّيْ

(۴) جمع یا معتل جو ضمائر کے ساتھ مذکور ہو:

اخراب:

رفع اثبات لون کے ساتھ

مثالیں:

تثنية میں: هَؤُلَاءِ لَيَفْرِيَانِ وَيَغْزَوَانِ وَيَرْمِيَانِ وَيَرْفِيَانِ

جمع مذکر میں: هُمْ لَيَفْرِيُونِ وَيَغْزَوُونِ وَيَرْمِيُونِ وَيَرْفِيُونِ

واحد مؤنث حاضر میں: اَنْتَ لَيَفْرِيَيْنِ وَيَغْزَوَيْنِ وَيَرْمِيَيْنِ وَيَرْفِيَيْنِ

اور نصب و جزاء حذف لون کے ساتھ

مثالیں:

تثنية میں: كُنْ لَيَفْرِيَاوْكَنْ يَغْزَوَاوْكَنْ يَرْمِيَاوْكَنْ يَرْفِيَاوْكَنْ

وَلَمْ يَغْزَوَاوْكَنْ يَرْمِيَاوْكَنْ يَرْفِيَاوْكَنْ

جمع مذکر میں: كُنْ لَيَفْرِيُوْاوْكَنْ يَغْزَوُوْاوْكَنْ يَرْمِيُوْاوْكَنْ يَرْفِيُوْاوْكَنْ

وَلَمْ يَغْزَوُوْاوْكَنْ يَرْمِيُوْاوْكَنْ يَرْفِيُوْاوْكَنْ

واحد مؤنث حاضر میں: كُنْ لَيَفْرِيَوْنِ وَيَغْزَوْنِ وَيَرْمِيَوْنِ وَيَرْفِيَوْنِ

وَلَمْ يَغْزَوْنِ وَيَرْمِيَوْنِ وَيَرْفِيَوْنِ



# حصہ دوم

## نظم مائتہ عامل

سوال غائبہ: **قواعد اول ہندۂ حرف جر** بود میداں یقین  
 کا نزدیک یک بیت آمد جملہ بے چون و چرا  
 ترجمہ:

پہلی قسم سترہ حرف جر ہیں یقین رکھو  
 وہ تمام بلاشبہ اس بیت میں آگئے ہیں

عمل:  
 حرف جارہ اسم پر داخل ہو کر اس کے آخر  
 میں جر فیتہ ہیں

شعر: **من وما فھما وائی حیثما اذما متی**  
 رہنا ای نہ اسم جازمہ و رفعی را  
 ترجمہ:

من وما فھما وائی حیثما اذما متی  
 رہنا آئی نہ اسم جزم کرتے ہیں خالص کر فعل کو  
 عمل:

یہ نہ اسم فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں

(۳)

شعر:

رفع اسمائے جنس افعال مدح و ذم بود  
چار باشند نعم بشن ساء ترکم خبتدا  
ترجمہ:

اسمائے جنس کو رفع دینے والے چار افعال  
مدح و ذم ہیں یعنی نعم بشن ساء ترکم ہیں

غل:

یہ چاروں افعال اسمائے جنس کو رفع دیتے ہیں

(۴)

شعر:

دیگر افعال مقارب در عمل چوں ناقصند  
ہست آل کاذرب باوشک دیگر غسی  
ترجمہ:

افعال مقاربہ عمل میں افعال ناقصہ کی طرح ہیں  
یعنی کاذرب، اوشک، اور غسی

غل:

یہ چاروں افعال اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں

(۵)

شعر:

ان و لم تھام و لام امر و لائے ہی نیز  
ایں پنج حرف جازم فعلند ہر یک بدرغا

ترجمہ:

ان و لم تھام و لام امر و لائے ہی بھی  
یہ پانچ حروف فعل کو جزم کرتے ہیں

غل:

یہ پانچ حروف فعل مقدار ۶ ہر در ذیل ہو کر اس کے آخر میں جزم کرتے ہیں